بہت معلوماتی اور بہت جامع کتابچہ! کچھ اندازہ چند ایک عناوین سے کیا جا سکتا ہے مثلاً باری تعالیٰ کی بنو امیہ نوازی۔ حضور علیہ السلام کی بنو امیہ نوازی — امام ابوبکر صدیقؓ کی بنی امیہ نوازی — امام فاروقؓ کی بنی امیہ نوازی — امام علیؓ کی بنی امیہ نوازی — فسقِ یزید کی بحث — مشاجراتِ صحابہ — بنو امیہ کے ہاشمی داماد — ہاشمیوں کے اموی داماد وغیرہ۔!

صحابہ اور اہل بیت کے تعلقات اور رشتہ داریاں

مؤلفہ: حکیم مولانا محمود احمد ظفر مدظلہٗ: قیمت ۲۵/۰۰، ناشر- ادارہ معارف اسلامیہ، مبارک پورہ، سیالکوٹ، مولانا فرماتے ہیں: "اس کتاب میں شیعہ سنی کتابوں سے دلائل کے ساتھ واضح کیا گیا ہے کہ صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کا آپس میں کوئی اختلاف نہیں تھا۔ ان کی آپس میں رشتہ داریاں بھی تھیں اور ہر مشکل وقت میں وہ ایک دوسرے کی معاونت بھی کرتے تھے — مجھے امید ہے اگر قاری تعصب سے خالی ہو کر اس کتاب کو پڑھے گا تو اس کے خیالات میں درستگی اور محبت پیدا ہو گی"

ہماری رائے میں حضرت مولانا کا یہ "مشورہ" بھی ازراہِ شفقت و خیر خواہی ہے کہ اس کتاب کو تعصب سے خالی ہو کر پڑھا جائے۔ اگر کوئی تعصب سے لیس ہو کر بھی پڑھنا چاہے تو ضرور پڑھے بس ذرا ڈھیٹ ہڈی والا ہونا چاہئے کیونکہ ایسے "پڑھاکوؤں" کے متعلق اندیشہ ہے کہ کہیں دورانِ مطالعہ سوءِ ہضم، اختلاج قلب، ہذیان، فالج، لقوہ، مراق وغیرہ کی شکایت بڑھ نہ جائے۔

اسلام اور عورت کی حکمرانی

مؤلف: مولانا حکیم محمود احمد ظفر مدظلہٗ۔ قیمت - ۱۲/۰۰ ناشر: بخاری اکیڈمی، دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان

اس موضوع کو اگرچہ نام نہاد "مذہبیوں" اور بدنہاد "سیاسیوں" نے بازیچۂ اطفال بنانے کی بہتیری کوشش کی — "لیکن خدا کی بات جہاں تھی وہیں رہی"! پیشِ نظر کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں "قرآن و سنت اور تاریخ و فقہ کی روشنی میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ ملحدانہ ذہن کی ہزار ہا تحریف کا شافی جواب دیا گیا ہے اور مغربی مفکرین کے نظریات کی روشنی میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حیاتیاتی اور فطری لحاظ سے عورت میں زمامِ اقتدار سنبھالنے کی اہلیت ہی نہیں رکھی گئی" — کسی کو شک ہو تو اوّل تو اسے یہ